صحیح مسلم شریف

۷۴۲۲ احادیثِ نبوی کا رُوح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ



صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

جلد

اوّل

امام مسلم بن الحجاج نے کئی لاکھ احادیث نبویؐ سے انتخاب فرما کر مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:

علامہ وحید الزمان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

مع مختصر شرح نووی مترجم

تالیف: امام مسلم بن الحجاج ؒ

ترجمہ: علامہ وحید الزمان ؒ

جلد: اوّل

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

بَابُ بَيَانِ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَدَعَائِمِهِ الْعِظَامِ

باب: اسلام کے بڑے بڑے ارکان اور ستونوں کا بیان

۱۱۱ - عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ عَلَى أَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ)) فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجُّ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامُ رَمَضَانَ وَالْحَجُّ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۱۱- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبیؐ سے سنا' آپؐ نے فرمایا اسلام بنایا گیا ہے پانچ چیزوں پر یعنی پانچ ستونوں پر اسلام کھڑا ہے۔(یہ تشبیہ ہے' اسلام کو ایک گھر کی مانند سمجھو یا چھت جس میں پانچ کھمبے ہوں) اللہ جل جلالہ کی توحید' نماز کو قائم کرنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا۔ ایک شخص بولا حج اور رمضان کے روزے۔ (یعنی حج کو پہلے کیا اور روزوں کو بعد) ابن عمرؓ نے کہا رمضان کے روزے اور حج میں نے رسول اللہ ﷺ سے یوں ہی سنا۔

۱۱۲ - عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُونَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ

۱۱۲- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام پانچ ستونوں پر کھڑا کیا گیا ہے۔ ایک یہ کہ اللہ ہی کی عبادت کی جائے اور اس کے سوا تمام جھوٹے خداؤں کا انکار کیا جائے دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے زکوۃ دینا، چوتھے بیت اللہ کا حج کرنا،

---

(۱۱۱) ☆ مگر دوسری روایت خود ابن عمرؓ سے بتقدیم حج مروی ہے' پھر انھوں نے اس شخص پر کیسے انکار کیا؟ اس کا جواب علماء نے یوں دیا ہے کہ انھوں نے اس حدیث کو رسول اللہؐ سے سنا ایک بار بتقدیم صوم اور ایک بار بتقدیم حج' پھر اس شخص کے سامنے وہ روایت نقل کی جو بتقدیم صوم تھی جب اس نے حج کو پہلے کیا تو ابن عمرؓ نے اس پر انکار کیا کہ تو اس بات کو کیا جانے حضرتؐ نے یوں فرمایا بتقدیم صوم اور اس سے یہ بات نہیں نکلی کہ انھوں نے دوسری طرح سے یہ روایت نہیں سنی اور احتمال ہے کہ ابن عمرؓ اس وقت بتقدیم حج کی روایت کو فراموش کر گئے ہوں' اس لیے انھوں نے انکار کیا' پھر یاد پڑی تو اس کو روایت کیا۔ حافظ ابن الصلاح نے کہا ابن عمرؓ کی محافظت اس ترتیب سے دلالت کرتی ہے اس بات پر کہ واو کلام عرب میں ترتیب کے لیے آتا ہے اور یہ مذہب ہے بہت سے فقہائے شافعیہ اور بعض نحویوں کا لیکن جو لوگ واو سے ترتیب نہیں نکالتے جیسے جمہور کا قول ہے اور وہی مختار ہے وہ کہتے ہیں کہ ابن عمر کا یہ انکار اس لیے نہ تھا کہ واو ترتیب کو مقتضی ہے بلکہ اس لیے کہ رمضان کے روزے ۲ھ میں فرض ہوئے اور حج ۶ھ یا ۹ھ میں فرض ہوا تو روزہ کو پہلے ذکر کرنا مناسب ہے' پھر تقدیم حج کی روایت بالمعنی ہے اور اس میں تصرف ہوا ہے تقدیم اور تاخیر سے۔

نووی نے کہا ابن الصلاح کی یہ تقریر مسلم نہیں کیونکہ دونوں روایتیں صحیح ہیں اور دونوں میں منافات نہیں اور اس قسم کا احتمال روایات میں بے فائدہ قدح پیدا کرتا ہے اور ابو عوانہ اسفرائینی نے کتاب مخرج علیٰ صحیح مسلم میں انکار ابن عمرؓ کا صیام کی تقدیم پر نقل کیا ہے اور یہ برعکس ہے مسلم کی روایت کے۔ لیکن ابن الصلاح نے کہا کہ یہ روایت مسلم کی روایت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نووی نے کہا احتمال ہے کہ یہی صحیح ہو اور شاید یہ واقعہ دوبارہ پیش آیا ہو۔ واللہ اعلم۔ (نووی)

وَصَوْمِ رَمَضَانَ))۔

پانچویں رمضان کے روزے رکھنا۔

١١٣–عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

۱۱۳- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام بنایا گیا ہے پانچ چیزوں پر' ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمدؐ اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے' دوسرے نماز قائم کرنا، تیسرے زکوۃ دینا، چوتھے حج کرنا خانہ کعبہ کا، پانچویں رمضان کے روزے رکھنا۔

١١٤– عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنه أَلَا تَغْزُوْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ((إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ))

۱۱۴- طاؤس سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے کہا کہ تم جہاد کیوں نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ فرماتے تھے اسلام کے پانچ تھم (ستون) ہیں' ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے خدا کے، دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے زکوۃ دینا، چوتھے رمضان کے روزے رکھنا، پانچویں خانہ کعبہ کا حج کرنا۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَائِعِ الدِّيْنِ وَالدُّعَاءِ إِلَيْهِ وَالسُّؤَالِ عَنْهُ وَحِفْظِهِ وَتَبْلِيْغِهِ مَنْ لَمْ يَبْلُغْهُ

باب: اللہ و رسولؐ اور دینی احکام پر ایمان لانے کا حکم کرنا اور اس کی طرف لوگوں کو بلانا، دین کی باتوں کو پوچھنا، یاد رکھنا اور دوسروں کو پہنچانا۔

١١٥– عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما

۱۱۵- ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عبدالقیس کے وفد رسول اللہ

(۱۱۴) ☆ اور جہاد اس قسم کا رکن نہیں کہ ہر مسلمان کو اس کا کرنا ضروری ہو بلکہ جہاد فرض کفایہ ہے اگر بعضوں نے کیا تو سب کی طرف سے الزام جاتا رہا۔ البتہ اگر کوئی نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں گے۔ یہ اس وقت ہے جب جہاد میں سب مسلمانوں کے شریک ہونے کی ضرورت نہ ہو اور جو جماعت جہاد کر رہی ہو وہ دشمن کے مقابلہ کے لیے کافی ہو اور جب کافر ہجوم کر آویں اور جہاد کرنے والے ان کے مقابلہ سے عاجز ہوں تو اس وقت سب پر جہاد فرض ہو جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ ابن عمرؓ رسول اللہؐ کے ساتھ جہاد میں شریک ہو چکے تھے' پھر یہ واقعہ اس وقت کا ہو گا جب وہ بوڑھے ہو گئے یا اور کسی عذر سے ان کو جہاد میں جانے کی طاقت نہ ہو گی یا وہ فتنہ کا وقت ہو گا جب کہ خود مسلمان ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ ایسے وقت میں تو گھر بیٹھ رہنا بہت عمدہ ہے۔

(۱۱۵) ☆ وفد کہتے ہیں ان لوگوں کو جو ایک جماعت یا قوم کی طرف سے منتخب ہو کر بھیجے جاویں کسی ضروری کام کے واسطے بادشاہ یا وزیر یا کسی سردار کی طرف اور عبدالقیس ایک شخص کا نام ہے جس کی اولاد کو بنی عبدالقیس کہتے ہیں اور یہ ایک شاخ ہے ربیعہ کی جو ایک بڑا قبیلہ تھا عرب میں۔ یہ لوگ رسول اللہؐ کے پاس آئے تھے' چودہ سوار تھے جن کا سردار اشج عصری تھا اور ان لوگوں میں تھے مزیدہ بن مالک محاربی اور عبیدہ بن ہمام